© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش آغاز

راشد الحق سمیع حقانی

نظام عدل ریگولیشن کی قومی اسمبلی سے منظوری

قیام امن کی جانب مثبت قدم

الحمدللہ کہ ہمارے اُجڑے دیار (پاکستان) سے مدتوں بعد خیر کی کچھ خبروں نے اہل پاکستان کے زخم خوردہ دلوں پر مرہم کا کام کردیا ہے۔ سوات میں کئے گئے معاہدہ امن اور نظام عدل ریگولیشن کو قومی اسمبلی نے عظیم اکثریت سے منظور کرا کر عرصہ بعد کچھ خیر وفلاح کا کام کیا ہے اور یوں اپنی اور حکمرانوں کی سیاہ تصویر میں کچھ نیکی اور بھلائی کے سفید رنگ بھردیئے ہیں' پھر مزید حیرت اور مسرت کی بات یہ ہے کہ خیر سے جناب صدر زرداری صاحب نے اُسی دن معاہدے پر دستخط کردیئے جو اچنبھے کی بات ہے۔ بہرحال یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس معاہدے کو کامیاب کرانے اور قومی اسمبلی سے منظور کرانے میں پیپلز پارٹی اور اے این پی جیسی سیکولر جماعتوں کی کاوشیں بہرحال قابل قدر' خوش آئند اور مثبت اقدام ہیں۔ ع پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

حالانکہ سوات میں نظام عدل اور نفاذ شریعت کی تنفیذ دینی جماعتوں اور خصوصاً ایم ایم اے کے کرانے کی تھی جوان سے پانچ سال میں نہ ہوسکا اور نہ ہی انہوں نے حضرت مولانا صوفی محمد کو پانچ سال میں جیل کی سلاخوں سے رہا کرایا۔ البتہ انہوں نے پرویز مشرف کی سترہویں ترمیم کو ملک پر ضرور مسلط کیا اور اس کے تمام غیر آئینی اور غیر شرعی اقدامات اور احکامات کو اس شرمناک معاہدہ کے ذریعے آئین کا جامہ پہنایا کہ جس کا خمیازہ اب تک اہل پاکستان اور خصوصاً دیندار طبقہ دن بدن زیادہ شدت کے ساتھ بھگت رہا ہے اور اب بھی ہماری ایک مذہبی جماعت نہ صرف ایک بار پھر شریک اقتدار ہے بلکہ صدر زرداری کے دفاع اور اس کے ذاتی ترجمان کی حیثیت سے ان کی وکالت آئے روز کرتی رہتی ہے جو کہ نہایت ہی قابل افسوس اور باعث مذمت ہے۔ اسی ''کردار'' اور ''مفاداتی پالیسیوں'' کے باعث کچھ متعصب اور اکابرین دیوبند کے عظیم کرداروں سے نابلد ایک بے بصیرت صحافی نے شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز اور مفتی ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ قدس سرہ العزیز جیسے اکابرین کو بھی آج اپنے جورِ قلم کا نشانہ بنایا ہے کہ ''موجودہ وقت میں بھی بعض مذہبی رہنما بھرپور انداز سے ذاتی اور مفاداتی سیاست کررہے ہیں ان کے بزرگوں نے بھی ایسا کیا تھا'' (العیاذ باللہ) حالانکہ موجودہ مذہبی سیاسی قیادت اور کہاں وہ پہلے کی پاکباز اور صحابہ کرامؓ کے صحیح بوریا نشیں جانشین اکابر کے درمیان کیا نسبت ہے؟ ع چہ نسبت خاک را با عالم پاک

اس طرح اس معاہدہ کی منظوری اور کامیابی پر مغرب امریکہ' سیکولر قوتیں اور خصوصاً مہاجر قومی موومنٹ کے اسلام دشمن رہنما الطاف حسین کی چیخ وپکار اور واویلا بھی اہل پاکستان کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔ ان سے اسلام کا نظام

© rasailojaraid.com